

فعل مجہول

Passive verb

فاعل کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

فعل (verb)

فعل ماضی مجہول / فعل مضارع مجہول

Past/Present Passive verb.

فعل ماضی معلوم / فعل مضارع معلوم

Past/Present Active verb.

فعل ماض / مضارع معلوم: ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو، وہ فعل معلوم کہلاتا ہے۔ مثلاً

Past/Present Active verb: When the subject (the doer) is known, it is an active verb.

حامد نے مظلوم کی مدد کی

Hamid helped the oppressed.

نَصَرَ حَامِدٌ مَظْلُومًا

حامد مظلوم کی مدد کرتا ہے / کرے گا۔

Hamid helps/will help the oppressed.

يُنْصُرُ حَامِدٌ مَظْلُومًا

فعل ماض / مضارع مجہول: ایسا فعل جس کا فاعل نامعلوم ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔ فعل مجہول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے۔

فعل مجہول فعل ماضی اور فعل مضارع دونوں سے بنتا ہے۔

When the doer of a verb is not known then it is called Majhool, passive verb. It can be Past Passive verb or Present Passive verb.

مجہول کے معنی: (Unknown) جَہْلٌ يَجْهَلُ (جاہل ہونا) مَفْعُولٌ کے وزن پر اسم مفعول کا صیغہ ہے مَجْهُوْلٌ۔ اس لفظ کو سمجھنے کے لئے

ہم حدیث پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ حدیث کی اصطلاح میں کبھی کوئی راوی بھی مجہول راوی ہوتا ہے۔ کسی حدیث کی صحت جاننے

کے لئے اس کے راوی کا علم ہونا ضروری ہے تو مجہول سے مراد نامعلوم راوی ہے جس کا علم نہ ہو۔

Majhool (Unknown): is from Jahila Yajhalu (to be ignorant/unaware). In order to understand this if we have a look at Hadeeth, sometimes a narrator is said to be Majhool. To know whether a hadeeth is Sahih or Daef, it is necessary to know the name of the narrator. So Majhool means one unknown.

فعل ماضی مجہول / فعل مضارع مجہول کے اوزان

The Awzaan (Scales) of Past Passive verb / Present Passive verb.

فعل مضارع مجہول وزن

يُفَعِّلُ

علامت مضارع پر ضمة (ُ) اور عین کلمہ پر فتح (ـِ)۔

فعل ماضی مجہول وزن

فُعِّلَ

فاء کلمہ پر ضمة (ُ) اور عین کلمہ پر کسرة (ِ)۔

فعل ماضی مجہول / فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

The formation of Past Passive verb / Present Passive verb

مجرد فعل ماضی اور مضارع مجہول بنانے کے لئے صرف ایک ہی وزن ہے۔ جبکہ فعل ماضی معلوم اور مضارع معلوم کے تین تین اوزان ہیں۔

The Past Passive and Present Passive each is formed on a single scale though we know that Past Active and Present Active verbs have three scales each.

حرکات کی تبدیلی:

فعل ماضی مجہول کے پہلے حرف (ف کلمہ) پر ضمة آتا ہے اور دوسرا کلمہ (ع کلمہ) کی نیچے ہمیشہ کسرة آتا ہے۔ اور تیسرے کلمہ (ل کلمہ) پر ہمیشہ فتح ہوتا ہے۔ فعل مضارع مجہول میں علامت مضارع پر بھی ضمة آتا ہے اور دوسرا کلمہ (ع کلمہ) پر فتح آتا ہے۔ اور تیسرے کلمہ (ل کلمہ) پر ہمیشہ ضمة ہوتا ہے۔

The Change in Vowel Signs: The Fa Kalimah (first radical) of Past Passive has a Dammah and its Ain Kalimah (second radical) has a Kasrah. In Present Passive the sign of Mudare has a Dammah and the Ain Kalimah (second radical) has a Fatha.

فعل ماضی معلوم	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول
صَرَبَ (اس نے مارا)	صُرِبَ (وہ مارا گیا)	يَصْرِبُ (وہ مارے گا/ مارتا ہے)	يُصْرَبُ (وہ مارا جائے گا/ مارا جاتا ہے)
(He hit.)	(He was hit.)	(He hits/will hit.)	(He is hit/will be hit.)

فعل مجهول کے قواعد

The rules of Fail Majhool (Passive verb):

- 1- فعل لازم سے مجهول فعل نہیں بن سکتا۔ ثلاثی مجرد (6) ابواب میں سے (5) ابواب فعل متعدی سے آتے ہیں۔ ضَرَبَ نَصَرَ فَتَحَ سَمِعَ حَسِبَ ان (5) ابواب سے فعل مجهول بن سکتا ہے مگر كَرَّمَ فعل لازم ہے اس لئے اس سے مجهول نہیں بن سکتا۔

The Abwaab (Patterns) of Sulaasi Mujarrad: Of the six Abwaab of Sulaasi Mujarrad five occur with Fail Mutaddi (Transitive verb). ضَرَبَ , نَصَرَ , فَتَحَ , سَمِعَ , حَسِبَ . Majhool (Passive) can be formed from these five patterns. Since كَرَّمَ occurs with Fail Laazim (Intransitive verb), it cannot have passive form.

- 2- چونکہ فعل مجهول کا فاعل نامعلوم ہوتا ہے اور فعل کے بعد مفعول آتا ہے، اس لئے مفعول ہی فاعل کی جگہ لے لیتا ہے۔

As the Faail (doer) is unknown, the Mafool (object) occurs after Fail (verb). It replaces the Faail.

- 3- وہ مفعول جو فاعل کی عدم موجودگی میں فاعل کی جگہ لے لئے وہ اس کا نائب بن جاتا ہے۔ وہ نَائِبُ الْفَاعِلِ (deputy of subject) کہلاتا ہے۔

The Mafool (object) that replaces the Faail (doer) becomes its substitute and is named as Naaib AlFaail (deputy subject).

نائب فاعل کی تعریف

The rules of Fail Majhool (Passive verb):

- مَفْعُولٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ وہ مفعول جس کے فاعل کا نام نہ لیا گیا ہو / مَفْعُولٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ وہ فعل جس کے فاعل کا نام نہ لیا گیا ہو

The definition of Naaib AlFaail in Arabic: The object whose doer is not mentioned or the Fail whose doer is not mentioned

- 3- چونکہ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اس لئے مفعول بہ جب، نائب الفاعل بنتا ہے تو وہ رفع کا اعراب اختیار کرتا ہے۔

As Faail is always Marfoo, the noun which is the substitute of the Faail will also get a Rafe. So the Mafool which acts as a Naaib AlFaail will be in nominative case.

فعل ماضی مجهول

أَكَلَ الطَّعَامُ
فعل مجهول
نائب فاعل
كھانا کھایا گیا
The food was eaten.

فعل ماضی معلوم

أَكَلَ الْوَلَدُ الطَّعَامَ
فعل معلوم
فاعل
لڑکے نے کھانا کھایا
The boy ate the food.

فعل مضارع مجهول

يَأْكُلُ الطَّعَامُ
فعل مجهول
نائب فاعل
کھانا کھایا جاتا ہے / کھایا جائے گا
The food is eaten/will be eaten.

فعل مضارع معلوم

يَأْكُلُ الْوَلَدُ الطَّعَامَ
فعل معلوم
فاعل
لڑکا کھانا کھاتا ہے / کھائے گا
The boy eats/will eat the food.

نائب فاعل ہر لحاظ سے فاعل کی طرح کام کرتا ہے۔ جس طرح ہم پڑھ چکے ہیں فاعل تین طرح سے آتا ہے، اسی طرح نائب فاعل بھی تین طرح آتا ہے۔:

We have learnt that the Faail (doer) occurs in three ways, 1) Ism Zaahir, 2) Zameer Mustatir, 3) Zameer Baariz. Likewise Naaib AlFaail also occurs in the same three ways.

1: اسم ظاہر
2: ضمیر مستتر
3: ضمیر بارز

Zameer Baariz

Zameer Mustatir

Ism Zaahir

اہم قاعدہ: جس طرح فاعل فعل سے پہلے نہیں آسکتا اسی طرح نائب فاعل بھی فعل مجہول سے پہلے نہیں آسکتا۔ فعل مجہول کے بعد ہی آتا ہے۔

An Imp. Rule: As Faail cannot precede a Fail, in the same way Naaib AlFaail cannot come before Fail Majhool (Passive verb). It comes after the passive verb.

اسم ضمیر نائب فاعل کے قواعد

The Rules of Ism Zameer Naaib Faail

1- جس طرح فعل معلوم میں ضمیر بارز اور ضمیر مستتر فاعل بن کر آتی ہے اسی طرح فعل ماضی مجہول اور فعل مضارع مجہول میں بھی ضمیر بارز اور ضمیر مستتر نائب فاعل بن کر آتی ہے۔

As in Fail Maloom (active verb) Zameer Mustatir (hidden pronoun) and Zameer Baariz (apparent pronoun) occur as Faail (doer), so in Fail Majhool (passive verb) Zameer Mustatir and Zameer Baariz occur as Naaib AlFaail (substitute/deputy subject).

2- اگر آپ فعل مجہول کے معنی پر غور کریں تو پتا چلتا ہے کہ فعل مجہول میں فاعل نہ ہونے کی وجہ سے مفعول کو نائب فاعل بنا دیا جاتا ہے اور اس کا اعراب بھی مرفوع کیا جاتا ہے مگر ترجمہ میں وہ مفعول بہ کا ہی معنی دیتا ہے۔ یعنی صرف اعراب رفع کا لیتا ہے اور نام بدل جاتا ہے۔ مفعول بہ سے نائب فاعل کہلاتا ہے۔

Considering the meanings of Fail Majhool, in absence of a Faail, the Mafool is given the name Naaib AlFaail and the E'raab of Rafa' (nominative). Actually it gives the meanings of a Mafool.

3- جس طرح فعل معلوم میں جب اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آتا ہے خواہ فاعل تشنیہ یا جمع کا ہو، اسی طرح فعل مجہول میں بھی نائب فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آتا ہے خواہ نائب فاعل تشنیہ یا جمع کا ہو (مذکر اور مونث کے مطابق واحد کا صیغہ)۔ اور اگر نائب فاعل ضمیر ہو تو فعل پھر نائب فاعل کی ضمیر کے مطابق آئے گا۔

As in Fail Maloom, when Faail is Ism Zaahir then Fail is always singular even if the Faail is dual or plural. It is the same with the Fail Majhool. When Naaib AlFaail is Ism Zaahir, Fail is always singular even if the Faail is dual or plural (according to gender). If Naaib AlFaail is a Zameer, Fail is in accordance with the Zameer.

4- منفی بنانے کے لئے فعل ماضی معلوم کی طرح فعل ماضی مجہول سے پہلے 'ما' حرف نفی لگاتے ہیں جس سے جملے میں نفی کا معنی

پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً

For negation, like Past Active (Mazi Maloom) 'Ma' is added before Past Passive (Mazi Majhool). It only gives the negative meaning.

فعل مجہول کے دو مفعول بہ

Two Mafool Bihi for Fail Majhool

کچھ افعال جن کے دو مفعول بھی ہوتے ہیں۔ اس صورت میں عموماً پہلے مفعول کو نائب فاعل بنا دیا جاتا ہے اور دوسرا مفعول بہ ہی رہتا ہے مگر کبھی دوسرے مفعول بہ کو بھی نائب فاعل بنا دیا جاتا ہے ضرورت کے مطابق۔

Some verbs have two Mafool Bihi(objects). In that case, the first one is made Naaib AlFaail and the second remains as Mafool Bihi. Sometimes the second Mafool can be made Naaib AlFaail, if it is needed.

اہم سوال: کیا دنیا میں کوئی ایسا فعل ہے جس کا فاعل نہ ہو؟

A Question: Is there any work in the world that does not have a doer?

دہریوں کا عقیدہ: کچھ لوگوں کا یہ عقیدہ تھا بلکہ اب بھی ہے کہ یہ زمین و آسمان خود ہی بن گئے، کائنات کا یہ نظام خود ہی چل رہا ہے۔ مگر الحمد للہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ کائنات کا نظام چلانے والا اور اس کو پیدا کرنے والا ہمارا رب، اللہ سبحانہ تعالیٰ ہے۔

The belief of the Atheists: It was their belief or rather still some people believe that the sky and the earth and the other things came into being by themselves and the system of this universe is self-working. Alhamdulillah we believe Who sustains this universe.

فعل مجہول میں فاعل کا ہونا ضروری نہیں ہے کبھی متکلم اور کبھی مخاطب کو معلوم ہوتا ہے اور کبھی کسی کو بھی معلوم نہیں ہوتا فاعل کون ہے۔ مثلاً "مِخْلَقُ الْإِنْسَانِ" میں فعل مجہول کے فاعل کا علم ہے۔ اللہ تعالیٰ جبکہ "سُرِقَ الْحِذَاءِ" (جو تاپ چوری ہو گیا) میں فاعل یعنی چوری کرنے والے کا علم نہیں مگر کوئی تو ہے۔ جس نے چوری کا فعل انجام دیا ہے۔

It's not necessary to know the doer of Fail Majhool. Sometimes the speaker and sometimes the person spoken to know who the doer is. Sometimes it is not known. e.g. In 'Khuliqal Insaana'

(The man was created.) The Faail (doer) of Fail Majhool 'Khuliqa' is known to be Allah SWT. Whereas in 'Suriqal Hizai' (The shoe was stolen.) the doer is not known though someone is there who has done the theft.

اوپر دئے گئے قواعد اچھی طرح سمجھنے کے لئے دی گئی آیات پر غور کریں اور ضمائر کا مرجع تلاش کریں:

To understand the above rules look at the following ayahs carefully. Find out the Merje' of the Zamaair.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (سورة البقرة: 183)

اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو

O you who have believed, decreed upon you is fasting as it was decreed upon those before you that you may become righteous.

﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ﴾ (سورة الاعراف: 204)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو

So when the Qur'an is recited, then listen to it and pay attention.

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْمَحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾ (سورة النور: 23)

جو لوگ پاکدامن اور بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا میں بھی لعنت اور آخرت میں بھی۔

Indeed, those who [falsely] accuse chaste, unaware and believing women are cursed in this world and the Hereafter; and they will have a great punishment.

﴿قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْلُودِ﴾ (سورة البوج: 4)

خندقوں والے ہلاک کیے گئے

Cursed were the companions of the trench.